سوال

(242)بینک سے قرض لے کر بنائی گئی عمارتوں کو وقف کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاان عمارتوں کووقف کرناجائزہےجوبینک عقاری۔۔۔(Land.MortgageBank)سےقرض لےکربنائی گئی ہوں اورتاحال اسی بینک کے پاس رہن ہوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس مسئلہ میں علماء کااختلاف ہےاوریہ اختلاف ایک دوسرے مسئلہ پر مبنی ہےاوروہ یہ ہےکہ کیاقبضہ کے بغیررہن لازم ہوتاہے یانہیں؟جنہوں نے یہ کہاکہ رہن قبضہ ہی سے لازم ہوتاہے توانہوں نےکہاکہ رہن رکھی ہوئی چیزکاوقف بھی جائزہےاوراس میں دیگرایسے تصرفات بھی جوملکیت کوایک شخص سے دوسرے کے پاس منتقل کردیں کیونکہ رہن کو بھی ابھی تک قبضہ نہیں لیاگیااورجنہوں نےیہ کہاکہ رہن لازم ہوجاتاہےخواہ مرہون کوقبضہ میں نہ بھی لیاگیاہوتوان کےنزدیک اسےوقف کرنا صحیح نہیں ہوگااورنہ اس میں کوئی اور ایساتصرف جائزہوگاجس سے ملکیت منتقل ہوجائےتواس سے معلوم ہواکہ زیادہ احتیاط اسی بات میں ہےکہ اس صورت میں وقف نہ کیاجائےتاوقتیکہ بینک کےواجبات ادانہ کردیئےجائیں،اس سےعلماء کےاختلاف سےبھی بچاجاسکتاہےاوراس حدیث شریف پر عمل بھی کیاجاسکتاہےکہ ’’مسلمانوں کواپنی شرائط کی پابندی کرنی چاہیئے۔‘‘

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]()

صفحہ331

محدث فتویٰ